بسم اللہ الرحمن الرحیم

قضا نمازیں اور واجب الاعادہ نمازیں بھی ذمہ پر ہوں، تو نیت کا طریقہ کیا ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کے ذمہ قضا نمازیں بھی ہوں اور ایسی نمازیں بھی کہ جو ادا کی تھیں لیکن وہ کسی وجہ سے ادا ہی نہیں ہوئیں یا ان کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے، تو اب یہ تمام نمازیں ادا کرتے ہوئے کس طرح نیت کریں؟

جواب

جو نمازیں قضا ہوئی ہیں یعنی (معاذ اللہ) اپنے وقت میں ادا نہیں کی ہیں، یا اپنے طور پر ادا کی تھیں مگر یقینی طور پر معلوم ہے کہ ان میں کوئی فرض رہ گیا تھا یا نماز کے شرائط میں سے کوئی شرط موجود نہ تھی تو ایسی نمازوں کو بعد میں پڑھتے ہوئے قضا نماز کی نیت کریں گے۔

جو نمازیں واجب الاعادہ ہوئی ہیں (مثلاً کوئی واجب بھول کر ترک ہو گیا اور سجدہ سہو نہ کیا، یا قصداً ترکِ واجب، مکروہِ تحریمی کا ارتکاب کیا تھا) تو یہ نمازیں اس نیت سے ادا کریں گے کہ کمی کا ازالہ کر رہا ہوں۔ نیز واضح رہے! کہ نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں، مگر زبان سے بھی نیت کر لینا مستحب ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: "ما قولکم رحمکم اللہ تعالیٰ کہ شخصے را در نماز مغرب سجدہ سہو لازم بود فرنہ داد جبر نقصان گزارد یا نہ، **اگر گزارد چگونہ نیت بندد** وچند رکعت گزارد و ہمیں جبر نقصان حکم نفل دارد یا واجب یا فرض؟" (یعنی اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اس بارے میں آپ کا کیا فرمان ہے کہ ایک شخص پر نمازِ مغرب میں سجدہ سہو لازم ہو گیا مگر اس نے نہ کیا۔ اب نقصان کا ازالہ کرے یا نہ؟ **اگر کرنا ہے تو کس نیت سے**؟ کتنی رکعتیں ادا کرے اور یہ ازالہ نفل کا حکم رکھتا ہے یا واجب و فرض کا؟) "آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "جبر نقصان واجب است سہ رکعت بہ نیت اعادہ ہماں نماز مغرب برائے تلافی مافات کند۔ واللہ تعالیٰ اعلم" (ترجمہ: نقصان کا اعادہ لازم ہے پھر **دوبارہ تین رکعت اس نیت سے ادا کرے کہ میں کمی کا ازالہ کر رہا ہوں۔**) (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 215، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

فتاوی امجدیہ میں ہے: "اعادہ میں نماز اسی طرح پڑھی جائے گی جس طرح فرض پڑھتے ہیں یعنی دو خالی اور دو بھری اور جہری ہو تو جہر کے ساتھ، سری ہو تو سرا کہ یہ نماز نفل نہیں، بلکہ اسی فرض کی تکمیل ہے۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 179، مکتبہ رضویہ کراچی)

قضا نمازوں کے حوالے سے معلومات کے لئے درج ذیل لنک پر کلک کرکے رسالہ "**قضا نمازوں کا طریقہ**" کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2352

تاریخ اجراء: 19ذوالحجۃالحرام1446ھ/16جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net